' کا شمار اسی طبقے کے لوگوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے حضرت امیر شریعتؒ کی بے پایاں شفقتوں کے مزے لُوٹے' ان گنت مجالس و محافل میں نزدیک تر رہے، بے شمار جلسوں میں محرمانہ شرکت و رفاقت رہی۔ انہوں نے اس گلشنِ مہر و وفا کی جی بھر کر خوشہ چینی کی۔ آج وہ خود شعر و سخن میں بلند مرتبت ہیں۔ حضرت امیر شریعتؒ کی زبان آوری کی لاتعداد کلیاں انہوں نے محفوظ کیں جن میں کچھ ''بخاری کی باتیں'' کے زیرعنوان کتابی شکل میں منصۂ شہود پر آئی ہیں قبل ازیں بھی یہ کتاب اشاعت پذیر ہوچکی ہے مگر جدید ایڈیشن کئی اضافات پر مشتمل ہے۔ جو لوگ شاہ جیؒ کی زیارت سے محروم رہے' وہ اس رواں گفتگو سے استفادہ کر کے انہیں پہچان سکیں گے۔ ہم ایک گزارش بڑے ادب و سوزمندی سے کرنا ازبس لازم سمجھتے ہیں کہ کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کی حد سے بڑھی ہوئی اغلاط نے اس چاند کو گہن زدہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ صفحہ ۱۸ پر احسان دانش مرحوم کے نعتیہ اشعار اس طرح غلط لکھے گئے ہیں کہ نعوذ باللہ ذم کا پہلو نمایاں ہو گیا ہے۔ درست شعر یوں ہے:

جہاں نظر نہیں پڑی وہاں ہے رات آج تک
وہیں وہیں سحر ہوئی جہاں جہاں گزر گیا

کتاب کے باقی مواد میں بھی ایسی ہی فروگزاشتیں ہیں۔ امید ہے ناشر حضرات فوری توجہ کر کے اگلے ایڈیشن میں اس نقص گراں بار کا ازالہ کریں گے۔ (تبصرہ: سید یونس الحسنی)

## کتاب: ''نظمِ جماعت اور کارکن'' مصنف: محمود اقبال

ضخامت: ۲۱۲ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: مکتبہ خلافت راشدہ' حاصل پور، ضلع بہاول پور

ہمارے ہاں جماعتوں کا نمود پکڑنا اور تحلیل ہونا ایک مسلسل عمل ہے معدودے چند پارٹیاں مدت العمر قائم رہتی ہیں' بسا اوقات لوگ بڑے طمطراق سے کسی جماعت کی نیو اٹھاتے ہیں مگر حالات کا جبر انہیں منطقی انجام تک پہنچا دیتا ہے۔ افق ذہن پر سوالات ابھرتے ہیں' ہر گلی محلّہ میں کئی کئی جماعتوں کی وجود پذیری اور ارتحال کے بنیادی اسباب وعلل کیا ہوتے ہیں؟ انہیں تا دیر کیونکر موجود رکھا جا سکتا ہے؟ زیر نظر کتاب میں محترم محمود اقبال نے انہی نکات کا جواب دینے کی سعی کی ہے انہوں نے کھل کر بیان کیا ہے کہ پارٹیاں قائم کرنے کے لیے اس کے نصب العین کا تعین' اس کی دعوت کا طریق کار' کارکنوں کی تربیت' اندرونی نظم و نسق کی پابندی اور پر استقامت' داعی کی صفات' رکنیت سازی' اراکین کا باہمی ربط و تعلق' اُن میں مقصد کی تڑپ' اطاعتِ امیر میں اخلاص' اجلاس کا وقتاً فوقتاً انعقاد' ارکان کا مہذب انداز میں اختلاف رائے اور اتفاق رائے' اعتماد کا جذبہ، مشاورت' سربراہ کی خصوصیات' تربیت کے اخلاقی تقاضے' مسائل کا شعور و آگہی وغیرھم قیام و استحکام جماعت کی ضروریات ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے کارکن' بالعموم اور دینی کارکن بالخصوص اس کتاب سے قدم بہ قدم راہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ جماعتی اصلاح و فلاح اور کارکن سے امیر تک سبھوں کو نظم کی لڑی میں پرونے کے لیے یہ کاوش